

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شرعی پردہ اختیار کرنے والی اور اپنا چہرہ اور ہتھیلیاں چھپانے والی کو مذاق کرتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جو کسی مسلمان مرد یا عورت کا شریعت اسلامی اختیار کرنے کی وجہ سے مذاق اڑانا ہے تو وہ کافر ہے چاہے یہ کسی شرعی کام، پردے کی وجہ سے یا اس کے علاوہ میں ہو، اس روایت کی وجہ سے جسے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہتے ہیں: جنگ تبوک میں کسی مجلس میں کسی آدمی نے کہا: میں نے اپنے ان قراء، جیسا کسی کو نہیں دیکھا جو پوشوں کے اعتبار سے زیادہ شوقین اور زبانوں کے اعتبار سے محموٹے اور دشمن کی ملاقات کے وقت بزدل، تو کسی آدمی نے کہا: تو نے محموٹے کہا ہے بلکہ تو تو منافق ہے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور اس کی خبر دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچ گئی اور قرآن مجید نازل ہوا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا اللہ کے غضب کی اونٹنی کی کوکھ سے لگا ہوا تھا، اسے ہتھ سے زخمی کیا جا رہا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: اے اللہ کے پیغمبر! ہم تو صرف مذاق کر رہے ار کھیل رہے تھے، اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے:

ولئن سألتهم لیتولنوا إنما کنا شوطن ونلعب قل أیا لہ و آیتہ ورسولہ کفرتم تشہروا ۛ ۛ ۛ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایذائکم ان نعت عن طائفتہ منکم فذنب طائفتہ بائسکم کانوا مجرمین ۛ ۛ ۛ ... سورۃ التوبہ

اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنس بول رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے فسی مذاق کئے رکھتے ہیں؟ (65) تم ہانپنے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے "بعد بے ایمان ہو گئے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے"

(تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمانداروں سے استہزا کرنے کو اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول سے استہزا قرار دیا ہے۔) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 588

محدث فتویٰ